مسلم مخالف بھارت - امریکہ اتحاد:

بزدل باجوہ - نواز حکومت اکھنڈ بھارت کے امریکی منصوبے میں سہولت کار کا کردار ادا کر رہی ہے

بھارت - امریکہ گٹھ جوڑ کے خلاف مزاحمت نہ کرنے پر باجوہ - نواز حکومت کا فوری ہٹایا جانا انتہائی ضروری ہو گیا ہے۔ بھارت کو علاقائی طاقت بنانے میں امریکہ کی بھرپور اعانت کرنے پر کیا اس حکومت کے خلاف خاموشی اختیار کی جانے چاہیے؟ 26 جون 2017 کو بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی نے وائٹ ہاوس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کی اور فوجی اشتراک کو بڑھانے پر اتفاق کیا۔ ٹرمپ نے بہت گرم جوشی سے مودی کا اس بات پر شکریہ ادا کیا کہ اس نے بڑی تعداد میں فوجی سازو سامان خریدا ہے۔ ٹرمپ نے کہا: "جس طرح کا فوجی سازو سامان ہم بناتے ہیں کوئی دوسرا نہیں بناتا، لہٰذا آپ کا بہت شکریہ"۔ دونوں حکومتوں کے سینئر اہلکاروں کی ملاقات کے بعد ٹرمپ نے یہ کہتے ہوئے اس اتحاد کی مسلم مخالفت کو واضح کر دیا کہ امریکہ اور بھارت دونوں "دہشت گردی کے شیاطین" اور "انتہا پسند آئیڈیالوجی" سے متاثر ہیں جو اس دہشت گردی کو چلاتی ہے۔

کتنا ناشکرا آقا ہے جس کی غلامی میں باجوہ - نواز حکومت نے پاکستان کو باندھ رکھا ہے! ایک طرف امریکہ پاکستان سے اس کی معیشت اور فوجیوں کی قربانی مانگتا ہے تاکہ اس کے مفادات کا تحفظ ہو سکے اور دوسری جانب پاکستان کے خلاف بھارت کو تیزی سے مضبوط کر رہا ہے۔ جہاں تک باجوہ - نواز حکومت کا تعلق ہے تو وہ اندھی غلامی کرتے ہوئے اپنے آقا کے اکھنڈ بھارت منصوبے پر اس کی مکمل معاونت کر رہی ہے۔ امریکہ بھارت کی ایٹمی صلاحیتوں کو بڑھا رہا ہے جس میں نئے ایٹمی ری ایکٹروں کی تعمیر اور میزائل ٹیکنالوجی کنٹرول رجیم کی ذریعے اسے حساس میزائل ٹیکنالوجی فراہم کر رہا ہے جبکہ باجوہ - نواز حکومت نے پاکستان کی صلاحیت کو چھوٹے ٹیکٹیکل ایٹمی ہتھیاروں تک محدود کر رکھا ہے۔ امریکہ افغانستان میں بھارتی کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کو وسعت دینے میں معاونت فراہم کر رہا ہے جبکہ باجوہ - نواز حکومت کابل کی امریکی ایجنٹ حکومت کے ساتھ مل کر افغانستان کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ کر رہی ہے۔ امریکہ کشمیر کے مسائلے کو دفنانے کا مطالبہ کر رہا ہے اور آزادی کے لیے لڑنے والوں کو "دہشت گرد" قرار دے رہا ہے جبکہ باجوہ - نواز حکومت بھارتی جارحیت کے سامنے "تحمل" کا مظاہرہ کرتی ہے۔ دین اسلام جو مسلمانوں کو انتہائی عزیز ہے اور جو ان کی طاقت کا سرچشمہ ہے امریکہ اور بھارت اسے "دہشت گرد" اور انتہا پسند" کہتے ہیں جبکہ باجوہ - نواز حکومت ریاستی طاقت کے ذریعے اسلامی سیاسی اظہار رائے کو کچل رہی ہے جس میں امت کی ڈھال خلافت کے قیام کی سیاسی پکار بھی شامل ہے۔ باجوہ - نواز حکومت مغربی صلیبیوں اور ہندو مشرکین کے سامنے ہمارے ہاتھ پاؤں کاٹ رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے خبردار کیا ہے،

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ "نہ تو اہل کتاب کے کافر اور نہ مشرکین چاہتے ہیں کہ تم پر تمہارے رب کی کوئی بھلائی نازل ہو، اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت سے عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے" (البقرۃ:105)۔

افواج پاکستان کے مخلص افسران! بزدل باجوہ - نواز حکومت امریکہ اور بھارت کے سامنے جھکتی جا رہی ہے تاکہ اکھنڈ بھارت کا دور شروع کیا جا سکے۔ باجوہ اور اس کے چُنے ہوئے لوگوں کی جانب سے کسی سنجیدہ مزاحمت اور تبدیلی کی توقع رکھنا خود فریبی ہے۔ یہ واضح ہے کہ باجوہ کسی بھی طرح مشرف سے کم نہیں جس کا نام سنتے ہی آپ اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ تو باجوہ کا دور گزر جانے کے بعد پچتانے سے بچنے کے لیے اس کے دور کا ابھی خاتمہ کر دیں۔ یہ جان لیں کہ صرف نبوت کے طریقے پر خلافت ہی موثر طریقے سے بھارت - امریکہ گٹھ جوڑ کا مقابلہ کرے گی۔ صرف امت کی ڈھال، خلافت ہی پاکستان کو امریکی اتحاد کے خاردار چنگل نے نجات دلائے گی۔ صرف خلافت ہی بھارت کے ساتھ نارملائیزیشن کے نام پر پاکستان کو بھارت کے سامنے معاشی، سیاسی اور فوجی لحاظ سے کمزور ہونے سے روک دے گی۔ خلافت پوری امت کو اسلام کی بنیاد پر مختصر ترین عرصے میں متحرک کرے گی تاکہ تمام مسلم علاقوں کو ایک واحد طاقتور اور انتہائی باوسائل ریاست میں یکجا کر دیا جائے۔ امت آپ سے یہ امید رکھتی ہے کہ آپ اسے بچائیں گے اور حزب التحریر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے آپ سے نصرۃ کا مطالبہ کرتی ہے۔ تو کون ہے جو اس پکار کا جواب دے گا؟

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس